سوال

(130) باریک جرابوں پر مسح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

علمائے اہلِ حدیث کے نزدیک جرابوں پر مسح جائز ہے۔ اس لیے یہ حضرات جراب پر مسح کر کے نماز پڑھا دیتے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ اگر امام صاحب نے باریک جراب پر، جسے اتارنا بھی کچھ مشکل نہیں مسح کیا اور نماز پڑھا دی تو کیا مقتدی کی نماز ہو جائے گی۔ نیز یہ کہ جراب پر اگر مسح ہو جاتا ہے تو کیا تمام قسم کی جرابیں جن میں جالی والی جرابیں بھی ہیں، کا حکم ایک جیسا ہے۔ اس کا جواب دیں۔ دلیل بھی درج کر دیں اور حوالہ جات بھی تحریر فرما دیں۔ شکریہ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

لغت کی کتاب القاموس میں ہے: اَلجَورَبُ لَفَافَةُ الرِجلِ۔ ''جراب پاؤں کے غلاف کا نام ہے''

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ:

'تَوَضَّاَ النَّبِیُّ ﷺ، وَمَسَحَ عَلَی الجَورَبَینِ وَالنَّعلَینِ۔ قَالَ اَبُو عِیسٰی: هٰذَا حَدِیثٌ حَسَنٌ صَحِیحٌ۔' سنن اَبِی داوٗد، بَابُ المَسحِ عَلَی الجَورَبَینِ، رقم: ١٥٩، سنن الترمذی، بَابٌ فِی المَسحِ عَلَی الجَورَبَینِ وَالنَّعلَینِ، رقم: ٩٩

''نبی ﷺ نے وضو کیا تو جرابوں اور جوتوں پر مسح کیا۔''

امام ابوعیسیٰ ترمذی رحمہ اللہ نے فرمایا ہے: کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

علامہ البانی رحمہ اللہ نے بھی حدیث ہذا کو صحیح قرار دیا ہے۔ امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

'وَهُوَ قَولُ غَیرِ وَاحِدٍ مِن أَهلِ العِلمِ۔ وَبِهٖ یَقُولُ سُفیَانُ الثَّورِیُّ، وَابنُ المُبَارَکِ وَالشَّافِعِیُّ، وَأَحمَدُ، وَاِسحَاقُ (رحمهم اللہ اجمعین)، قَالُوا: یُمسَحُ عَلَی الجَورَبَینِ، وَاِن لَم تَکُن نَعلَینِ اِذَا کَانَا ثَخِینَینِ۔'

یعنی 'کئی ایک اہل علم کا قول یہی ہے۔ سفیان ثوری، عبداللہ بن مبارک، شافعی، احمد اور اسحاق سب اسی بات کے قائل ہیں کہ جرابوں پر مسح کرنا جائز ہے۔ جب وہ موٹی ہوں، خواہ جوتے نہ بھی ہوں۔''

نیز ابو مقاتل سمرقندی رحمہ اللہ کا بیان ہے کہ میں امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے مرض الموت میں ان کے پاس گیا، انہوں نے پانی منگوا کر وضو کیا تو جرابوں پر مسح کیا، پھر فرمایا: آج میں نے ایسا کام کیا ہے جو اس سے پہلے نہیں کیا۔ میں نے جرابوں پر مسح کیا حالانکہ وہ جوتے کی شکل بھی نہیں۔ بحوالہ صحیح ترمذی (۱ ۴۰)

معجم طبرانی میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ

'كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَمسَحُ عَلَى الخُفَّينِ وَالجَورَبَينِ۔' المعجم الكبير للطبرانى، رقم: ۱۰۶۳

''رسول اللہ ﷺ موزوں اور جرابوں پر مسح کرتے تھے۔''

درایہ میں ہے کہ اس حدیث کے سب راوی ثقہ ہیں۔ نیز حضرت علی، ابن مسعود، برائ، انس، ابوامامہ، سہل بن سعد، عمرو بن حدیث، عمر بن خطاب اور ابن عباس رضی اللہ عنہم جرابوں پر مسح کیا کرتے تھے۔ ملاحظہ ہو! مختصر سنن ابی داؤد (۱ ۱۲۱)

امام ابن قیم رحمہ اللہ نے ''تہذیب السنن'' (۱ ۱۲۲) میں مسئلہ ہذا پر تفصیلی گفتگو کی ہے۔ فرماتے ہیں:

'وَالمَسحُ عَلَيهِمَا قَولُ أَكثَرِ أَهلِ العِلمِ۔'

''اکثر اہل علم کا قول یہ ہے کہ جرابوں پر مسح کرنا جائز ہے۔''

امام محمد اور قاضی ابو یوسف (;) فرماتے ہیں: جب جرابیں موٹی ہوں، باریک نہ ہوں تو ان پر مسح کرنا جائز ہے۔ (قدوری باب المسح علی الخفین)

ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ وہ جرابوں پر مسح کرتے تھے۔ بظاہر ہر قسم کی جراب پر مسح کا جواز ہے، موٹی ہو یا باریک کیونکہ لغوی تعریف تمام قسم کی جرابوں پر صادق آتی ہے اور اکثر سلف نے بھی تفریق نہیں کی۔ مذکورہ دلائل سے معلوم ہوا کہ جرابیں پہنے ہوئے امام کی اقتداء میں نماز پڑھنا بلا تردُّد درست ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ: صفحہ: 151

محدث فتویٰ